بس ریپڈ ٹرانسپورٹ سسٹم

شہروں کی ترقی کے لئے ذرائع مواصلات کے ساتھ ساتھ ٹرانسپورٹ کا شعبہ بھی انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ دنیا کے ترقی یافتہ ملکوں نے اپنے شہروں میں ٹرانسپورٹ کے مختلف جدید نظام اپنائے ہیں جس کے باعث ان کے شہریوں کو بھرپور سہولتیں میسر آرہی ہیں۔ بلدیہ عظمیٰ کراچی بھی اپنے شہریوں کو ٹرانسپورٹ کے شعبے میں سہولتیں فراہم کرنے کے لئے بھرپور کوششیں کررہی ہے اسی حوالے سے ایڈمنسٹریٹر کراچی رؤف اختر فاروقی نے اپنے دفتر میں منعقدہ ایک اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کراچی میں ٹرانسپورٹ کے مسائل حل کرنے کے لئے دنیا کے دوسرے ملکوں کی طرح بس ریپڈ ٹرانسپورٹ سسٹم کا فوری آغاز کرنا ہوگا یہ سسٹم شہر کی اہم ترین ضرورت ہے تاکہ سڑکوں پر پرائیویٹ گاڑیوں اور موٹر سائیکلوں کی تعداد کو کم کیا جاسکے اور شہریوں کو کم خرچ اور باسہولت ٹرانسپورٹ مہیا ہوسکے، سیکریٹری ٹرانسپورٹ اینڈ ماس ٹرانزٹ حکومت سندھ طحہٰ احمد فاروقی، کنسلٹنٹ بی آر ٹی رشید مغل، سینئر ڈائریکٹر میونسپل سروسز مسعود عالم، سینئر ڈائریکٹر ٹرانسپورٹ اینڈ کمیونیکیشن محمد اطہر، کراچی ماس ٹرانزٹ کے محمد سعید اور دیگر افسران بھی اس موقع پر موجود تھے انہوں نے کہا کہ بس ریپڈ ٹرانسپورٹ سسٹم کے آغاز کے لئے فزیبلٹی رپورٹ تیار کرلی گئی ہے جس میں تمام تکنیکی، مالیاتی، قانونی اور ماحولیاتی پہلوؤں کے ساتھ ساتھ تجاوزات کے خاتمے، سڑکوں پر الگ لین بنانے کا بھی جائزہ لیا گیا ہے انہوں نے کہا کہ شہر میں بی آر ٹی پر عملدرآمد سے ٹرینڈ تبدیل ہوگا شہری بسوں میں سفر کرنے کو ترجیح دیں گے، وقت اور ایندھن کی بچت ہوگی اور شہریوں کو باسہولت آرام دہ اور کم خرچ ٹرانسپورٹ مہیا ہوگی انہوں نے کہا کہ بس ریپڈ سسٹم دنیا کے مختلف شہروں میں کامیابی سے چل رہا ہے کراچی میگا پولیٹن شہر ہونے کے باوجود اب تک اس سسٹم سے محروم چلا آرہا ہے اور انہوں نے کہا کہ پبلک ٹرانسپورٹ کم ہونے کی وجہ سے شہریوں کو نہ صرف پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے بلکہ پرائیویٹ کاروں میں سفر کرنے والوں کی تعداد 36.5 فیصد ہوچکی ہے جبکہ موٹر سائیکلوں کی تعداد 47 فیصد ہے جس کے ذریعے 29 فیصد افراد سفر کرتے ہیں اس موقع پر سیکریٹری ٹرانسپورٹ طحہٰ احمد فاروقی نے کہا کہ کراچی میں چھ بس ریپڈ ٹرانزٹ لائنز تجویز کی گئی ہیں جنہیں بلیو لائن، براؤن لائن، گرین لائن، ریڈ لائن، یلو لائن، اورنج لائن اور پرپل لائن روٹس کا نام دیا گیا ہے، بلیو لائن نیو سبزی منڈی سے براستہ ایم اے جناح روڈ ٹاور پہنچے گی جو 22.4 کلو میٹر سفر طے کرے گی جس میں ایلیویٹڈ فاصلہ 14.1 کلومیٹر جبکہ انڈر گراؤنڈ فاصلہ 8.3 کلومیٹر ہے، توقع ہے کہ اس روٹ پر 661000 شہری روزانہ سفر کرسکیں گے، براؤن لائن ناگن چورنگی سے براستہ راشد منہاس، شاہ فیصل کالونی اور کورنگی سے سنگر چورنگی کورنگی انڈسٹریل ایریا تک ہوگی اور 22.4 کلومیٹر طویل ہوگی جس کا تمام فاصلہ ایلیویٹڈ ہوگا اس روٹ پر بسوں کے ذریعے سفر کرنے والوں کی تعداد 736000 روزانہ ہوگی، گرین لائن سرجانی سے براستہ نارتھ ناظم آباد، ناظم آباد، ایم اے جناح روڈ، جامع کلاتھ مارکیٹ تک ہوگی اس کا فاصلہ 22.1 کلومیٹر ہوگا اور یہ سڑک کے درمیان چلائی جائے گی اس روٹ پر 566372 مسافر روزانہ سفر کرسکیں گے۔ ریڈ لائن روٹ ملیر کینٹ سے براستہ یونیورسٹی روڈ ریگل چوک تک بنایا جائے گا جو 24.4 کلومیٹر طویل ہوگا، 23.4 کلومیٹر کے راستے کو اپ گریڈ کیا جائے گا ایک کلومیٹر ایلیویٹڈ ہوگا اور اس روٹ پر سفر کرنے والوں کی تعداد 612831 روزانہ ہوگی، یلو لائن روٹ داؤد چورنگی سے براستہ کورنگی روڈ نمائش تک ہوگا یہ روٹ 26 کلومیٹر طویل ہوگا اور اس راستے کو بہتر بنانے کے لئے اقدامات تجویز کئے گئے ہیں اور توقع ہے کہ 653000 افراد روزانہ اس روٹ پر سفر کریں گے، اورنج لائن روٹ اورنگی ٹاؤن سے میٹرک بورڈ آفس تک ہوگا اس کل لمبائی 3.9 کلومیٹر ہے اور سڑک کے درمیان اس روٹ پر بسیں چلائی جائیں گی اور 397000 افراد کو روزانہ اس روٹ پر سہولت مہیا ہوگی، پرپل لائن بلدیہ سے براستہ حب ریور روڈ شیر شاہ تک ہوگا یہ 9.7 کلو میٹر طویل ہوگا اور اس راستے کو بہتر کیا جائے گا، اس روٹ پر 83000 افراد روزانہ آرام دہ سفر کی سہولت حاصل کرسکیں گے انہوں نے کہا کہ ہر ممکن کوشش کی جائے گی کہ کراچی کو بھرپور اور جدید تقاضوں سے ہم آہنگ ٹرانسپورٹ نظام مہیا کیا جاسکے تاکہ شہریوں کو ٹریفک جام ہونے، پرائیویٹ گاڑیوں اور موٹر سائیکلوں، چنچی رکشوں سے جلد سے جلد نجات مل سکے اور ان کے ٹرانسپورٹ کے مسائل حل ہوسکیں اور ماحولیاتی آلودگی پر بھی بڑی حد تک قابو پایا جاسکے۔ ایڈمنسٹریٹر کراچی نے کہا کہ مجوزہ بس ریپڈ ٹرانسپورٹ سسٹم پر جس قدر جلد ممکن ہو عملی آغاز کیا جائے تاکہ کراچی میں ٹرانسپورٹ سسٹم کو بہتر سے بہتر بنایا جاسکے۔

☆......☆......☆

بس ریپڈ سسٹم کے حوالے سے منعقدہ اجلاس میں بلدیہ عظمیٰ کراچی کے ایڈمنسٹریٹر رؤف اختر فاروقی اور سیکریٹری ٹرانسپورٹ طحہٰ احمد فاروقی کو بریفنگ دی جارہی ہے

"بس ریپڈ ٹرانسپورٹ سسٹم کے آغاز کے لئے فزیبلٹی رپورٹ تیار کرلی گئی ہے جس میں تمام پہلوؤں کے ساتھ ساتھ تجاوزات کے خاتمے، سڑکوں پر الگ لین بنانے کا بھی جائزہ لیا گیا ہے"